تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کی جائزہ رپورٹ برائے شیئر ہولڈرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے میں ڈائریکٹرز کا جائزہ بشمول 31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والی مدت کیلئے غیر آڈٹ شدہ عبوری مجموعی مالیاتی حسابات پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

فنانس کی خاص خاص باتیں

	روپے ملین میں	
	برائے نصف سال مختتمہ 31 دسمبر 2018	برائے نصف سال مختتمہ 31 دسمبر 2017
سیلز ریونیو	10,555	8,448
قبل از ٹیکس منافع	2,100	1,691
بعد از ٹیکس منافع	1,494	1,273
فی شیئر آمدنی (روپے میں)	18.43	15.71

بورڈ نے 31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والی ششماہی کیلئے 2.50 روپے فی شیئر یعنی 50 فیصد کے عبوری نقد منافع منقسمہ کی منظوری دی ہے۔

کارکردگی کا عمومی جائزہ

31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والی پہلی ششماہی کے دوران کمپنی نے گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی کے 8.448 بلین روپے کے مقابلے میں 10.555 بلین روپے کا سیلز ریونیو ظاہر کیا جس سے 2.1 بلین روپے یا 25 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ بنیادی اور خالص آمدنی فی شیئر (ای پی ایس) 18.43 روپے رہی جو گزشتہ سال کی اس مدت میں 15.71 روپے تھی۔

کاروبار کی مختصر صورتحال ۔ انجینئرنگ کا شعبہ

کمپنی کا انجینئرنگ کا شعبہ تھرمل اینڈ انجن کمپونینٹس بزنس اور الیکٹرک سسٹمز بزنس پر مشتمل ہے۔ یہ کاروبار بنیادی طور پر مقامی آٹو انڈسٹری کے لئے پارٹس کی تیاری پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔

مقامی آٹو انڈسٹری میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 3.2 فیصد کمی رجسٹرڈ کی گئی۔ محدود میکرواکنامک صورتحال اور قانون سازی کے اثرات، جس کیلئے کار کے خریداروں کا ٹیکس فائلرز ہونا لازم تھا، کے اثرات کے باعث طلب آئندہ مدت میں سست روی کا شکار رہے گی۔ اس مدت کے دوران استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد 27,907 رہی جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے 44,760 یونٹس کے مقابلے میں 38 فیصد کم تھی۔

31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والی ششماہی کیلئے شعبہ انجینئرنگ کا ٹرن اوور 7.3 بلین روپے رہا، 25 فیصد اضافہ رجسٹر ہوا جبکہ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اسی مدت میں 5.83 بلین روپے تھا۔ اس میں اضافہ جزوی طور پر حجم میں اضافے اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کے منفی اثرات کو سیٹ کرنے کیلئے کچھ مثبت تغیر کے باعث ہوا۔

حکومت چین، تھائی لینڈ اور ترکی کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمنٹس (ایف ٹی ایز) پر مذاکرت میں مصروفِ عمل ہے۔ اس سلسلے میں کمپنی کی انتظامیہ نے حکومت کو اپنا موقف آٹو وینڈر انڈسٹری کے ساتھ تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مناسب ٹیرف کو یقینی بنانے کے ذریعے پیش کر دیا ہے۔ اور اس معاملے پر رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

انتظامیہ نے معیار، صحت، سیفٹی اور ماحولیات کی بہتری کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جبکہ طریقہ کار اور افعال بہتر بنانے کے ضمن میں اخراجات میں کفایت کے اقدام کیے گئے۔

کاروبار کی مختصر روداد۔ تعمیراتی سامان اور اس سے متعلق مصنوعات کا شعبہ

31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والی ششماہی کے دوران بلڈنگ میٹریل اور متعلقہ مصنوعات کے شعبہ میں سیلز ریونیو 3.1 بلین روپے رہا جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 2.62 بلین روپے تھا اور نتیجتاً 18 فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔

جوٹ آپریشنز

زیر جائزہ مدت کے دوران جوٹ بزنس نے اپنے مارکیٹ شیئر میں اضافہ کیا اور زرعی شعبے میں قابل ذکر سست روی اور اس کے نتیجے میں جوٹ پروڈکٹس کی طلب میں کمی آنے کے باوجود مثبت پیشرفت کا سلسلہ جاری رہا۔ کاروبار میں پیشرفت کا سلسلہ وسائل کے بھرپور استعمال اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے ذریعے برقرار رکھا گیا۔

کاروبار کے ضمن میں بہتری کے لئے کیے جانے والے اقدامات نے پاک روپے کی قدر میں مسلسل کمی اور فریٹ اور انرجی کی لاگت میں اضافے کے رجحانات، خام جوٹ کی کمتر سپلائی اور اس کے نرخوں میں غیر ضروری اضافے کو کم کرنے اور دباؤ کو گھٹانے میں کافی مدد کی۔ مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں بڑھتے ہوئے پروڈکٹ سیلز مکس کے ساتھ مزید پھیلاؤ نے بھی مثبت رجحان برقرار رکھنے میں حتیٰ الامکان معاونت فراہم کی۔

اناج کی بوریوں کے لئے سرکاری پروکیورمنٹ ایجنسیوں کی جانب سے طلب گزشتہ سال کے مقابلے میں نچلی سطح پر رہنے کا امکان ہے کیونکہ گزشتہ سال سے گندم کا اضافی ذخیرہ اس سال منتقل کیا گیا ہے۔

پیپرسیک آپریشنز

سال کی پہلی ششماہی میں کاروباری کارکردگی آمدنی اور شرح کے لحاظ سے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں بہتر رہی۔تمام شعبے/ پروڈکٹس یعنی سیمنٹ کی بوریاں، صنعتی بوریاں، کیریئر بیگز اور فوڈ پیکجنگ نے صحتمندانہ شرح نمو ظاہر کی جس کے نتیجے میں آمدنی میں اضافہ ہوا۔

منافع جات میں بہتر شرح اضافی حجم، بلند تر قیمتِ فروخت، خام مال کے انتظام میں بہتری اور سخت اخراجات پر کنٹرول سے منسوب ہیں۔

سیمنٹ کی طلب میں موجودہ نچلی سطح کی رجحان توقع کے مطابق آنے والے چند ماہ میں کم ہوگا۔ پاکستان کی سیمنٹ انڈسٹری کے طویل مدتی گروتھ کی صلاحیت کے پیش نظر اس کاروبار کے ضمن میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس کی پیداواری صلاحیت میں بہتری لانے کے لیے مزید سرمایہ کاری کی جائے اور اس کی گنجائش کو 100 ملین بیگز سالانہ تک بڑھایا جائے۔اس مقصد کے لیے بورڈ نے بیگ کی تیاری کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی کے حامل ایکوئپمنٹ میں لگ بھگ 1.0 بلین روپے تک کی سرمایہ کاری کرنے کی منظوری دی ہے۔

کاروبار کا آئندہ جائزہ مثبت رہے گا کیونکہ صنعتی بوریوں، فیشن بیگ اور فوڈ بیگ کے شعبے توقع کے مطابق بہتری کا رجحان ظاہر کر رہے ہیں جس کے تحت کمپنی اس میں مزید سرمایہ کاری کے لیے تیار ہے۔

لیمینیٹس آپریشنز

لیمینٹس بزنس صنعت میں بانی کی حیثیت سے اپنے برانڈ ''فارمائٹ'' کا تاثر مزید بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ بزنس نے نئ فنشز اور گلوسومائیٹ کے نام سے ایک الٹراہائی گلوس رینج آف بورڈز متعارف کرائی ہے جو کچن کے لیے مثالی ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے کمپیکٹ لیمینیٹ۔میلامائیٹ سے بنے پارٹیشنز کے لیے بھی بہترین ہے، جو وسیع تر پروجیکٹ کے حامل دفاتر، دکانیں اور مالز کے واش رومز کے لیے انتہائی باکفایت ثابت ہو رہی ہیں۔

لاگت اور توانائی کو باکفایت بنانے کے اقدامات گیس ٹیرف میں تبدیلی اور روپے کی قدر میں کمی کے ضمن میں خام مال کے نرخوں میں نمایاں اضافے کو گھٹانے کے لیے بھی بروئے کار لائے گئے۔ لاگتوں میں اچانک اضافے کو مارکیٹ کے ذریعے جذب نہیں کیا جاسکا اور سیلز ٹیکس کے اثرات سے مزید بوجھ بڑھا جو بڑے پیمانے پر غیر دستاویزی، نان۔ٹیکس کمپلائنٹ مسابقت کے برخلاف کاروبار کے لیے نرخوں کے ضمن میں حوصلہ شکن ثابت ہوا۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی بی پی کے)

زیر جائزہ مدت کے دوران کمپنی کے سیلز ریونیو نے گزشتہ سال کے مقابلے میں 24 فیصد اضافہ رجسٹر کیا۔ یہ او ای ایم حجم میں 1040 یونٹس کے اضافے اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کے منفی اثرات زائل کرنے کیلئے چند مثبت نرخوں کے تغیر سے ممکن ہوا۔ اہم غیر ملکی کرنسیوں بشمول امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاک روپے کی قدر میں مسلسل گراوٹ اور جے پی وائی کو بروئے کار لانے سے کمپنی کے منافع پر مستقل منفی دباؤ رہا۔ تاہم موثر لاگت میں کمی کے اقدامات اور بروقت انوینٹری مینجمنٹ کے ذریعے کمپنی نے شرح منافع پر منفی اثرات کو جزوی طور پر محدود رکھا۔ کمپنی نے مستقل طور پر اپنی مکمل ویلیو چین پر سخت کنٹرول رکھا اور بہترین صنعتی طریقہ کار پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا۔

کمپنی نے رواں سال کے دوران نمایاں پیشرفت کے اقدامات کیے۔ نئی مینوفیکچرنگ سہولت کو مکمل کیا جس کا آغاز گزشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا اور یہ رواں سال کے دوران ایک اہم ترین کامیابی ہے۔ تمام مطلوبہ مشینری دسمبر 2018 تک درآمد کرکے نصب کردی گئی اور کمپنی نے ٹرائل اور ٹیسٹنگ کیلئے اپنی سہولیات میں اپنی پہلی ان ہاؤس سیٹ تیار کی۔ کمپنی نومبر 2019 سے اپنی تجارتی پیداوار کا آغاز کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ ایک نیا سیٹ پلانٹ قائم کرنے کے علاوہ کمپنی اپنے مقامی پورٹ فولیو میں اضافے کیلئے کام کے ذریعے اپنی پروڈکٹ بڑھانے کے ضمن میں اقدامات بھی بروئے کار لا رہی ہے۔ او ای ایمز نئی پروڈکٹس کے کاروبار کے سلسلے میں گفت وشنید کامیابی کے ساتھ ہوچکی ہے اور ان پروڈکٹس کے فروغ کا عمل بھی جاری ہے۔

آپریشنز کی جانب تمام صارفین کی ضروریات کو صفر نقائص کے ساتھ بروقت پورا کیا گیا اور صارفین نے پورا سال کاروبار کو ''گرین زون'' میں رکھا۔ پروڈکشن کی کارکردگی بہتر بنانے، بہتری کیلئے تبدیلی اور اپنی ٹیم کو کام کرنے کا ایک صحتمند اور محفوظ ماحول فراہم کرنے پر توجہ دی جاتی رہی۔

کیپٹل اسٹرکچر کے ضمن میں تھل لمیٹڈ کی تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں 55 فیصد شیئر ہولڈنگ ہے جبکہ 35 فیصد شیئرز ٹویوٹا بوشوکو کارپوریشن جاپان کے پاس ہے اور مزید 10 فیصد شیئرز ٹویوٹا سوشو کارپوریشن جاپان کی زیر ملکیت ہیں۔ تاہم گزشتہ سال کے دوران کمپنی کا مجاز شیئر کیپٹل نئی مینوفیکچرنگ سہولت کی تعمیر کیلئے فنڈز اکٹھے کرنے کی غرض سے 1.0 بلین پاک روپے تک بڑھایا گیا۔ کمپنی نے اس کیلئے ہر ایک 10 روپے مالیت کے مساوی 50 ملین رائٹ شیئرز کے اجراء کی منظوری دی۔ رائٹس کی آفر کے موقع پر ٹویوٹا بوشوکو کارپوریشن جاپان نے اپنی 100 فیصد ملکیتی ذیلی ادارے ٹویوٹا بوشوکو ایشیا کارپوریشن کے حق میں رائٹ شیئرز کا دوبارہ اعلان کیا۔ ایک بار شیئرز باقاعدہ الاٹ کردیئے گئے تو تھل لمیٹڈ اور ٹویوٹا سوشو کارپوریشن جاپان کے لئے شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن یکساں ہوجائے گا جبکہ ٹویوٹا بوشوکو کارپوریشن جاپان کی اونر شپ کم ہوکر 9.6 فیصد رہ جائے گی جبکہ ٹویوٹا بوشوکو ایشیا کارپوریشن کمپنی کے 25.4 فیصد کی مالک ہوگی۔ نظر ثانی شدہ اسٹرکچر مالی سال 2019 کی پہلی سہ ماہی کے اواخر میں باقاعدہ سامنے آجائے گا۔

انڈسٹری کا مستقبل کا جائزہ ہر ممکن حد تک مستحکم ہے۔ بیشتر ماہرین کو یقین ہے کہ مستقبل قریب میں آٹو مارکیٹ ممکنہ طور پر سکڑے گی۔ مزید مقامی انحصار اور پروڈکٹ رینج میں اضافہ کمپنی کو کٹھن صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت فراہم کرنے کے ساتھ شیئر ہولڈرز کے لئے منافع کی سطح برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔

حبیب۔میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل)

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل) کا مرکزی کاروبار جائیداد کی ملکیت اور اس کا انتظام سنبھالنا ہے۔ تھل لمیٹڈ ایچ ایم پی ایل کمپنی میں 60 فیصد شیئر ہولڈنگ کی حامل ہے جبکہ 40 فیصد میٹرو کیش اینڈ کیری انٹرنیشنل ہولڈنگ بی۔وی۔ کے پاس ہیں۔ کمپنی مختلف کاروباری مواقوں کی تلاش میں مصروفِ عمل ہے تاکہ کیش اینڈ کیری ریٹیل رینٹل بزنس کو فروغ دیا جاسکے اور اپنے اسٹور لوکیشنز سے ادارے میں مزید توسیع دی جائے۔

سہ ماہی کے دوران ایچ ایم پی ایل نے تھل لمیٹڈ کیلئے 106 ملین روپے کی عبوری منافع منقسمہ کی ادائیگی کی منظوری دی۔

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل)

فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے صدر اسٹور کیلئے ایم ایچ پی ایل کی نظرثانی پٹیشن مسترد کردی تھی جس کے نتیجے میں ایم ایچ پی ایل کا صدر اسٹور 11 ستمبر 2015 کو بند کردیا گیا۔

بعدازاں 9 دسمبر 2015 کو ہونے والی ایک پیش رفت کے طور پر فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے نظرثانی پٹیشن کی بحالی کے لئے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیوٹی) کی درخواست کو منظور کرلیا۔ اپنی 2 فروری 2016 کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے اے ڈبلیوٹی کی نظرثانی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع دونوں کو میرٹ پر اپنے نکات پر بحث میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا جیسا کہ یہ دونوں اے ڈبلیوٹی کی پٹیشن میں جوابداران ہیں۔

اے ڈبلیوٹی کی نظرثانی پٹیشن کی سماعت پہلے ایک نئے بینچ کے روبرو 17 اکتوبر 2017 کو مقرر کی گئی تھی تاہم شہری اور کے ڈبلیو ایس بی کی نمائندگی کرنے والی کونسل کی جانب سے داخل کردہ التواء کی درخواست کے باعث سماعت کے دوران مزید کوئی کارروائی نہ ہوسکی۔ یہ کمپنی تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے۔

پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری

سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

ایس ای سی ایم سی حکومت سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاور جن لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، سی ایم ای سی تھر مائننگ انویسٹمنٹس لمیٹڈ اور ایس پی آئی منگڈ ونگ کے مابین ایک جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ تھر کول بلاک-II میں پاکستان کے پہلے اوپن پٹ مائننگ پروجیکٹ کو تیار کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ پروجیکٹ کے فیز-I، جس میں اینگرو پاور جین تھر لمیٹڈ کیلئے 3.8 ملین ٹن سالانہ لگنائیٹ کی فراہمی دی جائے گی، جس کیلئے 4 اپریل 2016 کو فنانشل کلوز حاصل کیا گیا۔ آج کی تاریخ تک c.110 ملین بی سی ایم ملبہ کان سے نکالا جا چکا ہے اور کان کی گہرائی 150 میٹرز تک پہنچ چکی ہے اور موجودہ طور پر تکمیل کے حتمی مراحل میں ہے۔ اس لحاظ سے کمرشل آپریشنز کا آغاز 2019 کی پہلی ششماہی میں شیڈول سے آگے بڑھ جائے گا۔

پروجیکٹ کے فیز-I کیلئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 36.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے کے مجموعی رقم کی منظوری دی تھی جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری، 5 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اوور-رن اور ڈیبٹ سروسنگ ریزرو کیلئے 6.8 ملین امریکی ڈالر شامل ہیں۔ آج کی تاریخ تک کمپنی نے 15.26 ملین امریکی ڈالر کے مساوی 1,649 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

ایس ای سی ایم سی بھی پروجیکٹ کے فیز II کے لیے فنانشل کلوز حاصل کرنے کے آخری مراحل میں ہے جس سے کان فیز I میں اپنی اصل کوئلے کی سپلائی کی گنجائش سے دگنا حاصل کر پائے گی۔ پروجیکٹ کے فیز II کے لئے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 7.1 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاک روپے کے مجموعی ایکسپوژر کی منظوری دی تھی جس میں 4.6 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری، 1.3 ملین امریکی ڈالر برائے کاسٹ اوور-رن اور ڈیبٹ سروسنگ ریزرو کیلئے 1.2 ملین امریکی ڈالر (LIBOR/KIBOR موومنٹ کے باعث اوپری سطح پر ایڈجسٹ ایبل) شامل ہیں۔ ایس ای سی ایم سی نے تھل نووا پاور تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور تھر انرجی لمیٹڈ کے ساتھ بالترتیب ہر ایک 330 میگاواٹ پاور پلانٹ کو 1.9 ملین ٹن لگنائٹ سالانہ اضافی طور پر فراہم کرنے کیلئے کول سپلائی کے معاہدے کئے ہیں۔

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی نے اپنے مکمل ملکیتی ذیلی ادارے تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے ایک جوائنٹ وینچر پروجیکٹ کمپنی یعنی تھل نووا پاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ ("تھل نووا") تشکیل دی ہے جو تھر، سندھ میں واقع ایک 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ ہے۔

تھل نووا، تھل پاور، نووا پاور جین لمیٹڈ (نوواٹیکس لمیٹڈ کا ذیلی ادارہ) اور حب پاور کمپنی کے درمیان ایک جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ پاور پلانٹ سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کی جانب آپریٹ کی جانے والی کان سے نکالے گئے لگنائیٹ کوئلے سے چلایا جائے گا۔

تھل نووا نے پرائیویٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) سے لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) اور لیٹر آف سپورٹ (ایل اوایس) حاصل کرلیا ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (این ای پی آر اے) نے پروجیکٹ کمپنی کو تھر کول پر جنریشن لائسنس جاری کردیا اور اپ فرنٹ ٹیرف بھی تفویض کردیا ہے۔ تھل نووا کو سندھ اینوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (ایس ای پی اے) کی جانب سے نوآبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) بھی جاری کردیا گیا ہے۔ چائنا مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن کو ای پی سی کنٹریکٹر کی حیثیت سے مقرر کیا گیا ہے۔ تھل نووا 1.9 ملین ٹن سالانہ لگنائیٹ کی فراہمی کیلئے ایس ای سی ایم سی کے ساتھ کول سپلائی ایگریمنٹ (سی ایس اے) کرچکی ہے اور سینٹرل پاور پرچیز ایجنسی (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ پاور پرچیز ایگریمنٹ (پی پی اے) اور پی پی آئی بی کے ساتھ امپلی مینٹیشن ایگریمنٹ (''آئی اے'') بھی کیے ہیں۔

چائنا ڈیولپمنٹ بینک (''سی ڈی بی'') اور حبیب بینک لمیٹڈ (''ایچ بی ایل'') بالترتیب غیرملکی اور مقامی کرنسی پروجیکٹ ڈیبٹ کے انتظام میں مصروف عمل ہیں۔

تھل نووا موثر طور پر پروجیکٹ کے انتظامات اور پروجیکٹ کے لئے فنانشل کلوز حاصل کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔

اظہارِ تشکر

هم اللہ تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں چیلنج کے وقت میں اپنی رحمت سے نوازا۔ ہم اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز، کسٹمرز، ڈیلرز، بینکرز اور جوائنٹ وینچر اور ٹیکنیکل پارٹنرز کے مسلسل تعاون اور کمپنی پر ان کے اعتماد کو سراہتے ہیں۔ ہم اپنے تمام ساتھی ملازمین کی کاوشوں کے بھی معترف ہیں جنہوں نے سخت محنت اور دل جمعی کے ساتھ بہترین نتائج کے حصول کے لئے کوششیں کیں۔

منجانب بورڈ

مظہر والجی
چیف ایگزیکٹو

کراچی:
مورخہ: 21 فروری 2019